© rasailojaraid.com

جناب پروفیسر سید محمد وکیل شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے انتقال پر

پروفیسر خالد شبیر احمد

ہم سے بچھڑ کے کھو گئے وکیل شاہ جی
ملک عدم کے ہوگئے وکیل شاہ جی

داماد تھے وہ امیر شریعت کے طرحدار
چہرہ تھا ضَوفشاں تو گفتار ضوفشار

شاداب تھے وہ مثلِ گل، سرسبز مثلِ برگ
در فراق و ہجر کھلا ہم پہ بعد مرگ

دنیائے پارسائی میں یکتا تھے بے مثال
ان کے شعور و شوق میں تھا بوذری کمال

حرفوں میں ان کے چاندنی سوز و گداز کی
ہر ایک بات خوب تھی اس پاکباز کی

ہر دل کو ان کی بھا گئی ہاں خوبیٔ کردار
دل میں اترتی دیکھی ان کی نرمیٔ گفتار

وہ ترجمانِ درد تھے، خود آگہی کی شان
غیرت میں تھے وہ منفرد عزت کی آن بان

ان کے خیال وفکر میں قوسِ قزح کے رنگ
اور زیست ان کی ساری ہی تھی فقر کی ترنگ

شبنم سا ان کا لہجہ تھا، حرف ان کے باوضو
ہیں جن کی پارسائی کے اب چرچے چار سُو

ذوقِ نمو میں ان کے کرن آفتاب کی
رختِ بدن سے آتی تھی خوشبو گلاب کی

رقصاں ہے گرچہ دل میں میرے ان کی ہر ادا
کانوں میں رس نہ گھولے گی پر ان کی اب صدا

وہ انتہائے شوق میں جاں سے گذر گئے
ڈھونڈھے ہے ان کو جی مرا جانے کدھر گئے

خاؔلد کہوں میں کیا کہ وہ کامل نظر بھی تھے
دنیائے آگہی کے وہ شمس و قمر بھی تھے

© rasailojaraid.com